ابوسفیان تائب

حمد باری تعالیٰ

حرمِ کعبہ میں جھلکتی ہے جلالت تیری
دل لرزتے ہیں یہاں دیکھ کر عظمت تیری
سارے نبیوں کے ہیں کعبہ ہی میں آنسو چھلکے
بیٹھ جاتی ہے دلوں میں یہاں ہیبت تیری
ذبیح کے قدموں سے تو نے جو بہایا چشمہ
آبِ زم زم بڑی انمول ہے نعمت تیری
تیرے جلوں سے مزیّن ہے میزابِ رحمت
سب پہ ہوتی ہے یہاں پر بھی عنایت تیری
سجدہ گاہ تو نے بنایا ہے مقامِ ابراہیم
سجدہ ریزوں ہی کو ملتی ہے محبت تیری
ہیں صفا مروہ الٰہی تیری عظمت کے نشاں
دعائیں مانگ رہی ہے یہاں خلقت تیری
ملتزم سے میں شب و روز چمٹ کر رووٴں
ہے یقیں اب تو چمک جائے گی قسمت میری
جو درِ کعبہ پہ آتا ہے خلوصِ دل سے
پاک ہو جاتا ہے مل جاتی ہے الفت تیری
جذب کرتا ہے گناہوں کو یوں حجرِ اسود
بوسہ لیتے ہی برس پڑتی ہے رحمت تیری
طوافِ کعبہ ہی میں کرتا رہوں شب بھر تائبؔ
دل میں نور آئے گا مل جائے گی قربت تیری

شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی

نعت رسول مقبول ﷺ

حسنِ خوش اطوار کی باتیں کریں
اُس حسیں سرکار کی باتیں کریں
ہم کریں تعریف اُن کی ذات کی
دین کے غمخوار کی باتیں کریں
حسنِ دنیا ، چاند ، سورج ماند ہیں
آوٴ اُمّی انوار کی باتیں کریں
راہ حق میں مال سارا دے دیا
کیوں نہ یارِ غارؓ کی باتیں کریں
عمرؓ ، علیؓ ، عثمانؓ کی باتوں کے بعد
عونؓ ، عدیؓ ، عمارؓ کی باتیں کریں
میں دیارِ پاک کی باتیں کروں
غیر ہیں اغیار کی باتیں کریں
مادیت الحادیت کے دور میں
روح کے گلزار کی باتیں کریں
وہ امین و صادق الوعد و یقیں
ہم حرا کے غار کی باتیں کریں
ملتی ہے تسکین جس کے نام سے
اس میاں منٹھار کی باتیں کریں
تو نے کیسی نعت لکھی ہے حبیبؔ
سب فرشتے ہار کی باتیں کریں